© rasailojaraid.com

رکھتے تھے۔ اربابِ سیر نے ان کے علمی تبحر کا اعتراف کیا ہے۔ علامہ عبدالقادر بن احمد قرشی (م ۷۷۵ھ) نے لکھا ہے کہ:

"امام صغانی ادب و لغت میں امامت کے درجہ پر فائز تھے۔" [۱]

مولانا آزاد بلگرامی تحریر فرماتے ہیں:

(ترجمہ) "بلند مرتبہ عالم اور معانی کے رموز سے واقف تھے۔" [۲]

صاحب نزہۃ الخواطر مولانا سید عبدالحی الحسنی (م ۱۳۴۱ھ) نے لکھا ہے کہ:

"ان کی تصنیفات بہت مشہور و مقبول ہوئیں، اور ان کے علم و کمال کے سامنے علمائے زمانہ سرنگوں ہو گئے۔" [۳]

(جاری ہے)

---

۱ الجواہر المضیئہ ص ۲۰۱۔ ۲ مآثر الکرام ج ۱ ص ۱۸۱۔ ۳ نزہۃ الخواطر ج ۱ ص ۱۲۸۔

شعر و ادب

جناب فضل ابناآلوی

محمد مصطفےٰ کا نامِ نامی

رسولؐ اللہ کی عالی مقامی
تھے جبریلِ امینؑ ان کے پیامی

بفضلِ ایزدی سب کے لبوں پر
ہے جاری آپؐ کا اسمِ گرامی!

شبِ معراج بخشا تھا خدا نے
رسولؐ اللہ کو شرفِ ہم کلامی

بساطِ ہر دو عالم پر ہے جاری
بفضلِ کبریا فیضِ دوامی

قسم اللہ کی ہے جاں سے پیارا
محمدؐ مصطفےٰ کا نامِ نامی

© rasailojaraid.com